روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 20/اکتوبر 2005ء 15 رمضان 1426 ہجری 20۔ اخاء 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 236

قرب قیامت کی علامات

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جب قرب قیامت کا زمانہ آئے گا تو خاص خاص لوگوں کو ہی سلام کیا جائے گا اور تجارت اس قدر پھیل جائے گی کہ عورت اپنے خاوند کی تجارت میں اس کی مدد کرے گی اور رحمی رشتے منقطع ہو جائیں گے۔

(مسند احمد حدیث نمبر 3785 جلد 1 ص 419)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اکثر لوگ پوچھا کرتے ہیں کہ پھر رحمانی الہام کی نشانی کیا ہے اس کا جواب یہی ہے کہ اس کی کئی نشانیاں ہیں۔ (1) اوّل یہ کہ الٰہی طاقت اور برکت اس کے ساتھ ایسی ہوتی ہے کہ اگرچہ اور دلائل ابھی ظاہر نہ ہوں وہ طاقت بڑے جوش اور زور سے بتلاتی ہے کہ میں خدا کی طرف سے ہوں اور ملہم کے دل کو ایسا اپنا مسخر بنا لیتی ہے کہ اگر اس کو آگ میں کھڑا کر دیا جاوے یا ایک بجلی اس پر پڑنے لگے وہ کبھی نہیں کہہ سکتا کہ یہ الہام شیطانی ہے یا حدیث النفس ہے یا شکی ہے یا ظنی ہے بلکہ ہر دم اس کی روح بولتی ہے کہ یہ یقینی ہے اور خدا کا کلام ہے۔ (2) دوسرے خدا کے الہام میں ایک خارق عادت شوکت ہوتی ہے۔ (3) تیسری وہ پرزور آواز اور قوت سے نازل ہوتا ہے۔ (4) چوتھی اس میں ایک لذت ہوتی ہے۔ (5) اکثر اس میں سلسلہ سوال و جواب پیدا ہو جاتا ہے۔ بندہ سوال کرتا ہے خدا جواب دیتا ہے اور پھر بندہ سوال کرتا ہے خدا جواب دیتا ہے۔ خدا کا جواب پانے کے وقت بندہ پر ایک غنودگی طاری ہوتی ہے لیکن صرف غنودگی کی حالت میں کوئی کلام زبان پر جاری ہونا وحی الٰہی کی قطعی دلیل نہیں کیونکہ اس طرح پر شیطانی الہام بھی ہو سکتا ہے (6) چھٹی وہ الہام کبھی ایسی زبانوں میں بھی ہو جاتا ہے جن کا ملہم کو کچھ بھی علم نہیں (7) خدائی الہام میں ایک خدائی کشش ہوتی ہے۔ اول وہ کشش ملہم کو عالم تفرید اور انقطاع کی طرف کھینچ لے جاتی ہے اور آخر اس کا اثر بڑھتا بڑھتا طبائع سلیمہ مبایعین پر جا پڑتا ہے تب ایک دنیا اس کی طرف کھینچی جاتی ہے اور بہت سی روحیں اس کے رنگ میں بقدر استعداد آ جاتی ہیں (8) آٹھویں سچا الہام غلطیوں سے نجات دیتا اور بطور حَکَم کے کام کرتا ہے اور قرآن شریف کے کسی بیان میں مخالف نہیں ہوتا (9) سچے الہام کی پیشگوئی فی حد ذاتہٖ سچی ہوتی ہے۔ گو اس کے سمجھنے میں لوگوں کو دھوکا ہو۔ (10) دسویں سچا الہام تقویٰ کو بڑھاتا اور اخلاقی قوتوں کو زیادہ کرتا اور دنیا سے دل برداشتہ کرتا اور معاصی سے متنفر کر دیتا ہے (11) سچا الہام چونکہ خدا کا قول ہے اس لئے وہ اپنی تائید کے لئے خدا کے فعل کو ساتھ لاتا ہے اور اکثر بزرگ پیشگوئیوں پر مشتمل ہے جو سچی نکلتی ہیں اور قول اور فعل دونوں کی آمیزش سے یقین کے دریا جاری ہو جاتے ہیں اور انسان سفلی زندگی سے منقطع ہو کر ملکوتی صفات بن جاتا ہے۔

(نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 ص 492)

یتیم کی کفالت اور ہمارا فرض

ایک یتیم نے ایک شخص پر ایک نخلستان کے متعلق دعویٰ کیا لیکن رسول اللہ ﷺ نے اس کے خلاف فیصلہ کیا تو وہ رو پڑا آپ کو اس پر رحم آ گیا اور مدعا علیہ سے فرمایا کہ اس کو یہ نخلستان دے ڈالو۔ خدا تم کو اس کے بدلے میں جنت میں نخلستان دے گا لیکن اس نے انکار کر دیا حضرت ابوالدحداح بھی موجود تھے انہوں نے اس سے کہا کہ تم میرے باغ کے عوض اپنے باغ کو بیچتے ہو؟ اس نے کہا ہاں! وہ رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ جو نخلستان آپ یتیم کیلئے مانگتے تھے اگر میں دے دوں تو اس کے عوض مجھے جنت میں نخلستان ملے گا؟ ارشاد ہوا ہاں!

(اسوہ صحابہ حصہ اول صفحہ 215)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

”پھر اس لئے بھی وہ (یتیم) محبت اور حسن سلوک کے مستحق ہوتے ہیں کہ وہ اپنے والدین کے سایہ عاطفت سے بچپن میں ہی محروم ہو جاتے ہیں اور اس وجہ سے وہ قوم کی ایک قیمتی امانت ہوتے ہیں۔ اگر ان کی صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے، ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں“ (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

(کفالت یکصد یتامیٰ کمیٹی)

درخواست دعا

مکرم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر تحریر کرتے ہیں کہ مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد کو 18۔اکتوبر 2005ء کو صبح دل کی تکلیف ہوئی ۔ شفا ہسپتال انٹرنیشنل اسلام آباد کے I C U میں زیر علاج ہیں۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم قریشی صاحب کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ سانحہ مونگ میں 16۔ احمدی زخمی ہوئے تھے۔ یہ سب خطرہ کی حالت سے باہر ہیں الحمد للہ لیکن ابھی بھی کچھ زخمی لاہور کھاریاں اور منڈی بہاؤ الدین کے ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اپنے ان مظلوم بھائیوں کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ سب کو شفاء کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین

مشعل راہ

درود سے نجات کا سامان پیدا ہوگا

حضرت امام جماعت خامس فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی محبت بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں ملے گی۔اور جو لوگ ایمان لائے ہیں وہ بھی آپ پر درود شریف بھیجیں۔تو جب تک درد کے ساتھ، جوش کے ساتھ آپ کے احسانوں کو سامنے رکھتے ہوئے درود شریف نہیں پڑھا جائے گا اور دل میں وہ جوش نہیں پیدا ہوگا۔ جس سے آپؐ پر درود بھیجنے کا حق ادا ہو تو اس وقت تک یہ درود صرف زبانی درود ہی کہلائے گا اور آپ کے دل سے نکلی ہوئی آواز نہیں ہوگی۔تو درود شریف پڑھنے کے بھی کچھ طریقے ہیں، کچھ اسلوب ہیں، ان کو اپناتے ہوئے اگر ہم درود پڑھیں گے تو یقیناً یہ عرش تک پہنچے گا اور بے انتہاء رحمتیں اور برکتیں لے کر پھر واپس آئے گا۔

ایک حدیث میں آتا ہے۔حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجا کرو۔کیونکہ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لئے ایک کفارہ ہے۔جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجے گا اس پر اللہ تعالیٰ دس بار رحمت بھیجے گا۔

(جلاء الافہام بحوالہ کتاب الصلوٰۃ علی النبی ﷺ لا بن ابی عاصم)

انسان خطاؤں کا پتلا ہے،غلطیاں کرتا ہے۔اگر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو تو پتہ نہیں کیا سلوک ہو۔تو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلوں کو اپنے بندوں پر نازل کرنے کا بھی طریق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہمیں بتا دیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو، آپ کے حسن و احسان کو یاد کرتے ہوئے آپ پر درود بھیجو اور بھیجتے چلے جاؤ تو اللہ تعالیٰ کی دس گناہ زیادہ رحمتوں کے وارث بنتے چلے جاؤ گے۔

پھر ایک حدیث میں آتا ہے۔حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا اس سے بھی کہیں بڑھ کر گناہوں کو نابود کرتا ہے جتنا کہ ٹھنڈا پانی پیاس کو۔اور آپ پر سلام بھیجنا گردنوں کو آزاد کرنے سے بھی زیادہ فضیلت رکھتا ہے۔اور آپ کی محبت اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان دینے یا جہاد کرنے سے بھی افضل ہے۔

(تفسیر در منثور بحوالہ تاریخ خطیب)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے روز اس دن کے خطرات سے اور ہولناک مواقع سے تم میں سے سب سے زیادہ محفوظ اور نجات یافتہ وہ شخص ہوگا جو دنیا میں مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجنے والا ہوگا۔فرمایا کہ (میرے لئے تو) اللہ تعالیٰ کا اور اس کے فرشتوں کا درود ہی کافی تھا۔یہ تو اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو ثواب پانے کا ایک موقع بخشا ہے۔

(تفسیر در منثور بحوالہ ترغیب اصفہانی و مسند دیلمی)

تو اس حدیث سے مزید بات کھل گئی کہ اللہ تعالیٰ موقعے تلاش کر رہا ہے مومنوں کو اپنی رحمتوں اور فضلوں کی چادر میں لپیٹنے کا کہ تم میرے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو، میں تمہاری نجات کے سامان پیدا کرتا چلا جاؤں گا۔تو یہ بھی ایک احسان ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ آپ نے اخروی نجات کے حصول کا طریق بھی ہمیں سکھا دیا۔

حضرت عمرؓ بن خطاب فرماتے ہیں کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان ٹھہر جاتی ہے اور جب تک اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے اس میں سے کوئی حصہ بھی (خدا تعالیٰ کے حضور پیش ہونے کے لئے اوپر نہیں جاتا)۔(ترمذی کتاب الصلاۃ باب ماجاء فی فضل الصلاۃ علی النبیؐ)

تو جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا ہے اس حدیث نے مزید واضح کیا کہ اگر تم دعاؤں کی قبولیت چاہتے ہو تو ایک دلی جوش اور محبت کے ساتھ جس سے بڑھ کر محبت کسی مومن کو کسی دوسرے شخص سے نہیں ہوسکتی اور نہیں ہونی چاہئے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود کے ذریعہ سے اپنے مولا کے حضور پیش کرو تو تمہاری ساری دعائیں قابل قبول ہوں گی اور راستے میں بکھر نہیں جائیں گی۔

(الفضل 6 جنوری 2004ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جماعت احمدیہ کا فری ہومیو میڈیکل کیمپ

گھانا براڈ کاسٹنگ کارپوریشن کے قیام پر 70 سال مکمل ہونے کی خوشی میں تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ مکرم مولانا عبدالوہاب آدم صاحب امیر جماعت احمدیہ گھانا نے اطلاع دی ہے کہ جماعت احمدیہ گھانا نے بھی ان تقریبات میں حصہ لیا اور اپنی خدمات پیش کیں۔

مورخہ 8/اگست 2005ء کو اس سلسلہ میں ملک کے دارالحکومت اکرہ میں ایک فری ہومیو میڈیکل کیمپ لگایا گیا۔جس میں مجلس نصرت جہاں کے تحت قائم احمدیہ ہومیو کلینک، بواڈی (نزد کماسی) کے انچارج مکرم ڈاکٹر محمد ظفر اللہ صاحب نے اپنی ٹیم کے ساتھ اس کارپوریشن کے کارکنان کو مفت مشورہ اور ادویات فراہم کیں۔

دوائی کے حصول کیلئے لوگ صبح سویرے ہی جمع ہونے شروع ہو گئے تھے۔مکرم ڈاکٹر ظفر اللہ صاحب نے دعا اور اپنے کلینک کے تعارف سے کام کا آغاز کیا اور پھر صبح سے لے کر رات پونے نو بجے تک مسلسل مریض دیکھنے اور دوائی دینے کا کام جاری رکھا۔ درمیان میں صرف نماز کیلئے وقفہ کیا گیا۔

سٹاف کے بعض ممبران کیلئے ہومیو علاج کا یہ پہلا تجربہ تھا اور انہوں نے اس خدمت کو سراہا اور خوشی کا اظہار کیا۔کیمپ کے دوسرے دن بہت سے لوگ اظہار تشکر کیلئے احمدیہ مشن اکرہ آئے نیز درخواست کی کہ اس طرح کی خدمت آئندہ بھی جاری رکھی جائے۔اس جگہ یہ بات قابل ذکر ہے کہ مکرم ڈاکٹر محمد ظفر اللہ صاحب اور ان کی اہلیہ محترمہ ڈاکٹر مبشرہ نسیم صاحبہ دونوں واقف زندگی ہیں اور مجلس نصرت جہاں کے تحت نومبر 1991ء سے گھانا میں خدمت کی سعادت پا رہے ہیں۔

قارئین سے مجلس نصرت جہاں کے افریقہ کے بارہ ممالک میں پھیلے ہوئے تمام واقفین کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں خیریت سے رکھے اور مقبول خدمت کی توفیق دے۔خدا کرے کہ یہ سب واقفین حضرت مصلح موعود کی اس دعا سے حصہ پائیں۔

ہر گام پر فرشتوں کا لشکر ہو ساتھ ساتھ
ہر ملک میں تمہاری حفاظت خدا کرے

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

احمدی طلبہ متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جنہوں نے امسال پاکستان میں واقع کسی بھی حکومتی یا پرائیویٹ پروفیشنل ادارہ (میڈیسن۔انجینئرنگ۔بزنس۔لاء۔کامرس۔فائن آرٹس وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہے وہ اپنے کوائف جس میں نام طالب علم۔ادارہ۔ڈگری۔مضمون پوسٹل ایڈریس بشمول فون نمبر اور E-mail ایڈریس شامل ہو۔نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 یا
(ntaleem@fsd.paknet.com.pk)
پر ارسال کریں۔ (نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم قاری مسرور احمد صاحب استاذ مدرسۃ الحفظ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری منور احمد صابر صاحب ایڈووکیٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے مورخہ 15/اکتوبر کو انجیو پلاسٹی کی گئی جو خدا کے فضل سے کامیابی سے ہوئی وہ اس وقت شیخ زید ہسپتال لاہور کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں داخل ہیں۔کمزوری بہت زیادہ ہے۔احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ان کو کامل شفا دے۔ممکنہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا کرے۔آمین

مکرم محمد اجمل صاحب اکاؤنٹنٹ روزنامہ الفضل ربوہ لکھتے ہیں کہ مکرم حمید الدین اختر صاحب صدر محلّہ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل ربوہ کا لاہور میں ڈاکٹرز ہسپتال میں بائی پاس آپریشن ہوا ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم محمد یونس طاہر صاحب محلّہ دارالیمن غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔کہ خاکسار کی والدہ صاحبہ اور والد صاحب شدید بیمار ہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہے چلنے پھرنے سے قاصر ہیں احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

جماعت کے بہت سے افراد مختلف مقدمات میں قید کئے گئے ہیں اور تکالیف اٹھا رہے ہیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب ایسران راہ مولیٰ کی قربانی کو قبول فرمائے اور ان کی باعزت رہائی کے سامان کرے اور ان کے اہل و عیال کا کفیل بن جائے۔آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

احمدی عورت ان تمام خصوصیات کی حامل ہو جو مومن بننے کے لئے ضروری ہیں۔

کیا ہی خوش قسمت ہیں آپ جو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے رستے پر چل کر اپنے لئے جنت کے راستے بنا رہی ہیں بلکہ اس نیک تربیت کی وجہ سے جو آپ اپنی اولاد کی کر رہی ہیں اپنی اولاد کو بھی جنت میں بھیجیں گی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ بیلجیئم 2004ء کے موقع پر مستورات سے خطاب (فرمودہ 11ستمبر 2004ء)

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے (۔) معاشرے میں عورت کو ایک مقام دیا ہے اور اگر عورت نیک ہو، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والی ہو، عبادت گزار ہو، بچوں کی نیک تربیت کرنے والی ہو تو اللہ کے رسولﷺ نے فرمایا ہے ایسی عورتیں وہ ہیں جن کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ اب جنت یونہی حاصل نہیں ہو جاتی۔ جنت کے حصول کے لئے تو بڑی بڑی شرطیں پوری کرنی پڑتی ہیں، بڑے اعمال بجالانے پڑتے ہیں، بڑے مجاہدے کرنے پڑتے ہیں۔ لیکن عورت کو یہ مقام دیا کہ نیک اعمال بجالا کر تم خود تو جنت میں جاؤ گی لیکن تمہارے پاس ایک ایسا اجازت نامہ بھی ہے جو بعض شرائط کے ساتھ تم اپنی اولاد کی تربیت کے لئے استعمال کرو تو تمہاری اولاد بھی اس وجہ سے جنت کو حاصل کرنے والی ہو گی۔ کیونکہ جنت ایک ایسا مقام ہے جس میں مرنے کے بعد ہی ایسے لوگ داخل ہوتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے ہوں۔ اور وہ قرب پانے والے کون لوگ ہوں گے۔ فرمایا کہ وہ، وہ لوگ ہوں گے، مومنین اور نیک عمل کرنے والے لوگ ہوں گے، مومنات ہوں گی۔ وہ خدا سے ڈرنے والے ہوں گے۔ صبر کرنے والے ہوں گے۔ وہ لوگ ہوں گے جو نیکیوں میں بڑھنے والے ہیں۔ ان خصوصیات کی حامل آپ تبھی ہوں گی جب اللہ تعالیٰ کے تمام احکامات جو میں نے ابھی بیان کئے ہیں ان پر پوری طرح عمل کرنے والی ہوں گی اور ان شرطوں کے ساتھ عمل کرنے والی ہوں گی جو اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ یہ لوگ وہی لوگ ہیں جن کو میرا دیدار بھی نصیب ہو گا۔ پس کیا ہی خوش قسمت ہیں آپ جو اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے رستے پر چل کر نہ صرف اپنے لئے جنت کے راستے بنا رہی ہیں بلکہ اس نیک تربیت کی وجہ سے جو آپ اپنی اولادوں کی کر رہی ہیں، اللہ تعالیٰ کا رسول فرماتا ہے کہ تم اپنی اولاد کو بھی جنت میں بھیج سکتی ہو۔ پھر ایسی نیک تربیت کرنے والیوں اور نیک اعمال بجالانے والیوں کے لئے اس جہان میں بھی جنت ہو گی۔ اللہ تعالیٰ کی عبادات بجالا کر اپنی نسلوں میں عبادات کا شوق پیدا کر کے وہ اللہ تعالیٰ کے اس وعدے سے بھی حصہ لے رہی ہوں گی کہ (۔) (الرعد:29)۔ یعنی ایسے لوگ جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے ہیں اس ذکر کی وجہ سے ان کے دل اطمینان پاتے ہیں۔ وہ کون لوگ ہیں؟ جیسا کہ میں نے کہا، یہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والے لوگ، اس کی عبادت کرنے والے لوگ۔

اور پھر یہ بھی اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ تمہاری فلاح تمہاری کامیابی اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہے، اللہ تعالیٰ کی عبادت میں ہے، جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ (۔) (الجمعہ:11)۔ اور اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ تو کسی کی بھی کامیابی اس وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہو گی، جب وہ اپنی اولاد کو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے والا اور نیکیوں میں ترقی کرتا ہوا دیکھے گی، جب وہ اس دنیا میں بھی اپنے پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے دیکھ لیں گی۔

تو یہ عبادات اور نیک اعمال آپ کو بھی اور آپ کی نسلوں کو بھی اگر وہ نیکیوں پر قائم ہیں، اِس دنیا میں بھی جنت دکھا دیں گے۔ اگلے جہان کی جو جنت ہے وہ تو ہے ہی مگر اس دنیا میں بھی آپ جنت دیکھیں گی۔ پس ہر احمدی عورت کو کوشش کرنی چاہئے کہ وہ ان جنتوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرے۔ اس دنیا میں بھی امن اور چین اور سکون کی زندگی گزارے اور اگلے جہان میں بھی جب اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو تو حقیقی جنتوں کی وارث ہو۔ کبھی افسوس کرتی ہوئی اس دنیا سے نہ اٹھے کہ میرا فلاں بچہ یا بچی دین پر قائم نہیں تھے۔ میری نسل دنیا کے دھندوں میں پڑ گئی اور دین و دنیا کچھ بھی نہ حاصل ہو سکا، دنیا بھی خراب گئی۔ کیونکہ دنیا میں پڑنے والوں کا انجام بعض دفعہ بہت برا ہو جاتا ہے اور عاقبت بھی خراب ہوئی۔ یہ دنیا کی چکا چوند جو بظاہر دل کو بڑی بھلی لگ رہی ہوتی ہے مرتے وقت دل میں یہی خلش پیدا کر رہی ہوتی ہے، حسرت ہوتی ہے کہ کاش مَیں نے اللہ کے بھی کچھ حقوق ادا کئے ہوتے، کاش مَیں نے اپنی اولادوں کو بھی دین کی طرف رغبت دلائی ہوتی۔ اور یہ باتیں دنیا میں دیکھنے میں آتی ہیں۔ بہت سارے لوگوں کے واقعات سامنے گزر رہے ہیں جو حسرت سے اس دنیا سے اٹھ رہے ہوتے ہیں۔ مرتے وقت ان کے دلوں میں یہ خلش ہوتی ہے۔

پس احمدی عورت کو وہ مقام حاصل کرنا چاہئے جس کا قرآن کریم نے ذکر فرمایا ہے۔ وہ معیار حاصل کریں جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ جیسا کہ فرماتا ہے (۔) (النسآء:35)۔ پس نیک عورتیں فرمانبردار اور غیب میں بھی ان چیزوں کی حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں جن کی حفاظت کی اللہ نے تاکید کی ہے۔ اور اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ اللہ کی مدد سے پوشیدہ امور کی حفاظت کرتی ہیں۔ تو اللہ نے حکم دیا ہے کہ اللہ کی فرمانبردار تب کہلاؤ گی جب خاوندوں کی بھی فرمانبردار ہو گی۔ **ایک تو یہ فرض ہے کہ اپنے گھر کے ماحول کو خاوندوں کی فرمانبرداری کر کے جنت نظیر بناؤ۔ دوسرے خاوندوں کی غیر حاضری میں ان کے گھر کی حفاظت کرو، ان کے مال کی حفاظت کرو، ان کی اولاد کی حفاظت کرو۔**

ایک حدیث میں بھی آتا ہے کہ عورت اپنے خاوند کے گھر کی نگران ہے۔ اب گھریلو اخراجات کو ہی لے لیں۔ گھر کے اخراجات کا عموماً ہر عورت کو پتہ ہوتا ہے۔ اب اگر عورت گھر کا خرچ سگھڑاپے سے نہ چلا رہی ہو تو بلاوجہ کے زائد اخراجات ہو جاتے ہیں۔ بعض فضول خرچیاں ہو رہی ہوتی ہیں۔ یا بہانہ بنا کر خاوند سے زائد رقم وصول کر رہی ہوتی ہیں کہ اخراجات زیادہ ہو گئے ہیں تو یہ بھی حقیقی فرمانبرداری اور نیک نیتی نہیں ہے اور نہ ہی یہ گھر کی ذمہ داری مکمل طور پر ادا کرنے والی بات ہے۔

پھر اولاد کی تربیت ہے۔ اپنے خاوندوں کی نسلوں کی اپنی اولاد کی اگر صحیح تربیت نہیں کر رہیں، ان کو لاڈ پیار میں بگاڑ رہی ہیں یا ان کی تربیت کی طرف صحیح اور پوری توجہ نہیں دے رہیں، ان میں بگاڑ پیدا ہو رہا ہے۔ کیونکہ بعض عورتیں لڑکوں کو زیادہ لاڈ پیار سے بگاڑ دیتی ہیں اور لڑکیوں بیچاریوں کو بالکل ہی پیچھے کر دیتی ہیں جس سے لڑکیاں بعض دفعہ بعض خاندانوں میں Complex کا شکار ہو جاتی ہیں تو یہ بھی صحیح رنگ میں خاوند کے گھر کی حفاظت نہیں ہے۔ جو خاوند اپنے رویے میں ٹھیک نہیں ہیں یا ان کا سلوک اپنے بیوی بچوں سے ٹھیک نہیں ہے، اُن کا گناہ اُن کے سر ہے وہ بھی یقیناً پوچھے جائیں گے۔ لیکن ضد میں آ کر اگر تم گھر کے ماحول کو گندہ کر رہی ہو تو گناہگار بن رہی ہو۔ تمہیں اللہ تعالیٰ نے یہی حکم دیا ہے کہ تمہارا ایمان اس وقت تک سلامت ہے، تم اس وقت تک ایمان میں ترقی کرو گی جب تک ان خصوصیات کی حامل ہو گی۔

اور پھر فرمایا کہ ان خصوصیات کو حاصل کس طرح کرنا ہے۔ ان کو حاصل کرنے کے لئے توبہ کر کے عبادات کی طرف توجہ دے کر، روزے رکھ کر۔ جیسا کہ میں نے پہلے بتایا ہے دلوں کی تسکین کے لئے، اطمینان کے لئے اللہ تعالیٰ کا ذکر ضروری ہے۔ اس کے ساتھ ہی توبہ کرنے والی بھی ہو۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہوتا ہے۔ اور جب وہ اپنے قدموں پر کھڑا ہو گا تو نیکیوں کے کرنے کی اس میں قوت پیدا ہو گی۔ فرمایا: ”لیکن یاد رکھو کہ استغفار کو توبہ پر تقدم حاصل ہے“۔ یعنی استغفار کرو تو پھر اس مقام پر بھی کھڑے ہو گے۔ استغفار سے طاقت ملے گی۔ اس لئے چاہئے کہ استغفار کرتے رہیں۔ استغفار کریں گی تو خدا تعالیٰ طاقت دے گا۔ اس لئے استغفار کرنا بھی انتہائی ضروری ہے۔ ہر ایک کو اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ اور جیسا کہ مَیں نے کہا استغفار سے اللہ تعالیٰ طاقت دے گا، توبہ قبول کرے گا اور پھر اس مقام پر کھڑی ہو جائیں گی جس سے آپ کا جو مقام ہے اور جو ایک مومن کا مقام ہونا چاہئے اس کو حاصل کرنے والی ہوں گی اور اپنی نسلوں کی تربیت کی طرف بھی صحیح توجہ کرنے کی کوشش کرنے والی ہوں گی، عبادت کرنے والی ہوں گی۔ اور عبادت کرنا بھی اصل میں اللہ تعالیٰ کا قرب پانے اور اپنے دل کی تسلی کے لئے ضروری ہے۔ اور بہترین عبادت نماز ہے، نوافل ہیں۔ جب آپ اس طرح عبادات کی طرف توجہ دیں گی کہ نمازیں بھی وقت پر ادا کر رہی ہوں گی اور پھر اس سے بڑھ کر نوافل کی طرف بھی توجہ دے رہی ہوں گی تو **اللہ تعالیٰ ان نمازوں اور ان نوافل کی وجہ سے آپ کے گھروں کو برکتوں سے بھر دے گا۔ آپ ان گھروں کی حفاظت کے لئے جو بھی اقدام کریں گی اللہ تعالیٰ ان میں آپ کی مدد کرے گا۔**

اللہ تعالیٰ آپ کی ذات کی بھی حفاظت کرے گا۔ ہر شیطانی حملہ اور ہر شیطانی نظر سے آپ محفوظ رہیں گی۔ اور عبادت کرنے کی وجہ سے، آپ کے نمونے سے، آپ کی اولادیں بھی نمازوں کی طرف توجہ پیدا کرنے والی ہوں گی۔ اور پھر جب آپ خود بھی اس طرح ان کی تربیت کر رہی ہوں گی، ان کو نمازوں کی طرف توجہ دلا رہی ہوں گی تو اولادوں میں بھی نمازی پیدا ہو رہے ہوں گے، عبادت گزار پیدا ہو رہے ہوں گے۔ تو اپنے خاوندوں کے گھروں کی حفاظت کا آپ اس طرح حق ادا کر سکتی ہیں اور اس طرح ہی حق ادا کرنے والی سمجھی جائیں گی جب ان احکامات پر عمل کریں گی جو اللہ تعالیٰ نے بتائے ہیں۔ پھر روزہ بھی عبادت کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کے لئے ہے۔ تو جب یہ معیار حاصل ہوں گے تو پھر کوئی انگلی یہ کہہ کر آپ کی طرف نہیں اٹھ سکتی کہ آپ (۔) نہیں۔ کوئی انگلی یہ کہہ کر آپ کی طرف نہیں اٹھ سکتی کہ آپ مومن نہیں۔ اور کوئی انگلی یہ کہہ کر آپ کی طرف نہیں اٹھ سکتی کہ آپ فرمانبردار نہیں۔

پس احمدی عورت کا یہ مقام ہے کہ کیونکہ اس پر اگلی نسل کی ذمہ داری ڈالی گئی ہے اس لئے وہ خاوند کی فرمانبرداری کرے اور وہ بھی اس لئے کرے کہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے تمام احکام کی فرمانبرداری کرنے والی بھی ہو۔ تمام قسم کی نیکیاں بھی بجالانے والی ہو۔ وہ توبہ و استغفار کرنے والی بھی ہو۔ اپنی گزشتہ غلطیوں سے اللہ تعالیٰ کی بخشش طلب کرنے والی بھی ہو اور آئندہ کے لئے اللہ تعالیٰ سے وہ مضبوط مقام حاصل کرنے والی ہو جہاں کھڑی ہو کر وہ ہر قسم کی لغزش اور غلطی سے محفوظ رہے۔ وہ عبادت گزار بھی ہو تا کہ اپنے آپ کو بھی اللہ کی رضا حاصل کرنے والی بنا سکے اور اپنی اولاد کو بھی اللہ تعالیٰ کے حقیقی بندے بنا سکے۔ پس ایک احمدی عورت کو یہ کوشش کرنی چاہئے کہ وہ ان تمام خصوصیات کی حامل ہو جو ایک مومن بننے کے لئے ضروری ہیں۔

میں اب کچھ حدیثیں لیتا ہوں۔ گھروں کی حفاظت کے سلسلے میں مَیں بتا آیا ہوں کہ بچوں کی تربیت ہی انتہائی ضروری چیز ہے۔ آج کل کے آزاد ماحول میں یہ تربیت بھی بڑے طریقے سے کرنے کی ضرورت ہے جہاں ہر ایک آزادی کے نعرے لگا رہا ہے۔ اس لئے بچوں کی تربیت کے لئے ضروری ہے کہ ان کو دوست بنائیں اور مائیں اس میں باپوں سے زیادہ اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ ایک عمر کے بعد بچوں میں خاص طور پر لڑکوں میں اپنی عزت کا بہت خیال پیدا ہونے لگ جاتا ہے۔ یہ لڑکے کی فطرت ہے۔ اس کو ٹین ایج (Teenage) کہتے ہیں۔ لیکن آج سے 14 سو سال پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بارے میں ایک حدیث فرمادی تھی۔ آپؐ نے فرمایا کہ اپنے بچوں سے عزت کے ساتھ پیش آؤ اور اُن کی اچھی تربیت کرو۔ (سنن ابن ماجہ۔ ابواب الأدب باب برّالوالدین)۔ تو جب عزت سے پیش آئیں گی بلکہ دونوں ماں باپ جب بچوں سے عزت کے ساتھ پیش آئیں گے تو بچوں کا آپ سے اور زیادہ قریبی تعلق پیدا ہوگا۔

بہت سے والدین کہتے ہیں کہ ہمارے بچے ایک عمر تک تو ٹھیک رہتے ہیں اس کے بعد پھر کھچنے لگ جاتے ہیں، پرے ہٹ جاتے ہیں، بات نہیں سنتے، نمازیں نہیں پڑھتے۔ تو اس کے لئے ضرورت ہے جیسا کہ میں نے کہا کہ دوست بنائیں اور پھر دوستانہ رنگ میں تربیت کی طرف توجہ دیں۔ اگر طریقے سے لغو فلمیں ڈرامے وغیرہ دیکھنے سے روکیں گی تو رک بھی جائیں گے۔ اگر سختی کریں گے تو بگڑ جائیں گے۔ یہاں اس ماحول میں تو ٹی وی کے پروگرام اکثر ایسے ہوتے ہیں کوئی نہ کوئی بیچ میں ایسے پروگرام چلتے رہتے ہیں، دیکھنے والے یہی بتاتے ہیں کہ جو بچوں کو نہیں دیکھنے چاہئیں بلکہ کسی احمدی کو بھی نہیں دیکھنے چاہئیں نہ بڑے کو نہ بچے کو۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابرار کو اللہ تعالیٰ نے ابرار اس لئے کہا ہے کہ انہوں نے اپنے والدین اور بچوں کے ساتھ حسن سلوک کیا۔ جس طرح تم پر تمہارے والد کا حق ہے اسی طرح تم پر تمہارے بچے کا حق ہے۔

(الأدب المفرد للبخاری۔ باب برالاب لولدہ)

ایک احمدی ماں باپ کو ابرار ہی بننا چاہئے۔ اس میں یہ بھی سبق ہے کہ عورت خاوند کے والدین سے اور خاوند عورت کے والدین سے حسن سلوک کرے۔ دونوں کے حقوق ادا کریں۔ پھر بچوں کے حقوق ادا کریں۔ اور یاد رکھیں کہ بچے بھی آپ کے حقوق اس وقت ادا کریں گے جب آپ والدین کے حقوق ادا کرنے والی ہوں گی۔ مرد بھی، عورت بھی، اپنے والدین کے بھی اور ایک دوسرے کے والدین کے بھی حقوق ادا کرنے والے ہوں گے۔ یہ بھی ایک طرح کی خاموش تربیت ہوگی جو ماں باپ اپنے بچوں کی کرتے ہیں۔ نہیں تو بچے جو بعض دفعہ بہت حساس ہوتے ہیں، کہ نہ صرف آپ سے دور ہٹ جائیں بلکہ بعض اتنے بددل ہو جاتے ہیں کہ گھروں سے نکل جاتے ہیں۔ اور یہاں چونکہ ماحول آزاد ہے اس لئے ایک عمر کے بعد گھروں سے نکلنے میں بھی کوئی روک نہیں۔ اور پھر آہستہ آہستہ ان کا جماعت سے بھی رابطہ کٹ جاتا ہے پھر بری صحبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں۔ تو ذرا سی بات سے اتنا اثر پڑ رہا ہوتا ہے کہ تربیت بگڑنی شروع ہو جاتی ہے اور بچہ بالکل ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: ’’آدمی اپنے دوست کے زیر اثر ہوتا ہے۔ پس تم میں سے ہر ایک خیال رکھے کہ کسے دوست بنا رہا ہے‘‘۔

(سنن ترمذی ابواب الزھد۔ باب ماجاء فی اخذ المال بحقہ)

ایک تو یہ ہے کہ آپ کو ایسی سہیلیاں اور مردوں کو بھی ایسے دوست بنانے چاہئیں جن کے اپنے کردار بھی اچھے ہوں۔ جن کے گھروں میں لڑائیاں نہ ہوتی ہوں۔ کیونکہ کوئی بھی ایسی عورت جو دوسری عورت کی سہیلی بنتی ہے جس کے گھر میں لڑائی ہو رہی ہے تو وہی اثر غیر محسوس طور پر اس عورت پر بھی پڑنا شروع ہو جاتا ہے یا اس مرد پہ بھی پڑنا شروع ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ عورتیں شکائتیں کرتی ہیں کہ مرد گھروں کو توجہ نہیں دیتے جبکہ ایک وقت تک توجہ دے رہے ہوتے تھے۔ اس میں بھی جائزہ لے لیں تو یہی نتیجہ نکلے گا کہ انہوں نے ایسے لوگوں کو دوست بنا لیا، ایسے لوگوں کی مجلسوں میں اٹھنے بیٹھنے لگ گئے، باوجود عقل ہونے کے، باوجود سمجھ ہونے کے غیر محسوس طور پر ان کے زیر اثر آ گئے اور گھر اجڑنے شروع ہو گئے۔ تو اسی طرح عورتوں کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔ اس لئے فرمایا کہ دوست بناتے ہوئے سوچ سمجھ کر دوست بناؤ۔ اور پھر یہ نصیحت صرف بڑوں کے لئے نہیں ہے بلکہ بچوں کے لئے بھی ہے **اور ماں باپ کو بھی یہ نصیحت ہے کہ اپنے بچوں کی بھی نگرانی کریں کہ ان کے دوست کیسے ہیں۔ اس ماحول میں مغرب کے ماحول میں، آزاد ماحول میں خاص طور پر اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔** اگر توجہ نہ دی تو بہت ساری اس کی مثالیں ہیں کہ لڑکی یا لڑکا گھر سے چلے گئے اور پھر جماعت سے بھی کٹ گئے اپنی مرضی کی شادیاں کر لیں، پھر رونے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

پس اس طرف بہت توجہ کی ضرورت ہے۔ اور میں کئی دفعہ کہہ چکا ہوں کہ اس طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے جیسا کہ پہلے بھی میں مختصر ذکر کر آیا ہوں کہ ٹی وی پر کیسی فلمیں دیکھی جاتی ہیں، انٹرنیٹ پر کیسی فلمیں دیکھی جاتی ہیں۔ اس طرف بھی توجہ کریں۔ اور جو بچیاں اور بچے عقل کی عمر کو پہنچ گئے ہیں یا شعور کی عمر کو پہنچ گئے ہیں ان کو بھی سوچ سمجھ کر دوست بنانے چاہئیں۔ کیونکہ اس کا بھی بڑا گہرا اثر ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے پاس ایک سکھ نے آ کر کہا تھا نا کہ کچھ نہ کچھ میرا مذہب سے تعلق تھا۔ دہریت کی طرف لامذہب کی طرف خدا کو نہ ماننے کی طرف میرا رجحان بڑھ رہا ہے۔ آپ نے فرمایا (وہ کالج کا سٹوڈنٹ تھا) کہ تم جہاں بیٹھتے ہو، وہاں جو تمہارا ساتھی ہے، دوست ہے، اس کے ساتھ بیٹھنا چھوڑ دو، اپنی جگہ بدل لو۔ اور جب اس نے اپنی جگہ بدل لی تو کچھ عرصے کے بعد اس کے خیالات پاک ہونا شروع ہو گئے۔ ہماری بچیاں بھی شعور کی عمر کو پہنچ کے باقی لوگوں کی نسبت زیادہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عقل رکھنے والی ہوتی ہیں۔ اسی طرح ہمارے بچے بھی وہ خود اس طرف توجہ دیں اور ماں باپ بھی اس طرف توجہ دیں کہ دوست بنائیں، سوچ سمجھ کے بنائیں، اللہ کے رسول کا یہی حکم ہے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے کہ ایوب اپنے والد اور پھر اپنے دادا کے حوالہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ’’اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی بہترین تحفہ نہیں جو باپ اپنی اولاد کو دے سکتا ہے‘‘۔

(سنن ترمذی ابواب البر والصلۃ۔ باب فی ادب الولد)

جیسا کہ حدیث سے ظاہر ہے کہ یہاں باپ کا ذکر ہے لیکن ماں کا بھی اتنا ہی فرض ہے، اس کا بھی اس میں بہت بڑا رول ہوتا ہے جیسا کہ آپ سن چکے ہیں۔ ایک دوسری حدیث میں ہے کہ عورت اپنے گھر کی نگران ہوتی ہے۔ مرد نگران کا فرض ہے کہ تربیت کی طرف بھی توجہ دے۔ ہر بات کا خیال رکھے۔ نگران کو تو ہر بات کا علم ہونا چاہئے اور بڑی باریکی میں جا کر علم ہونا چاہئے۔ لیکن یہاں بھی میں کہوں گا کہ تربیت کرتے وقت سختی نہیں کرنی، پیار سے سمجھائیں۔ بچپن سے اگر تربیت کر رہی ہوں گی نمازوں کی عادت ڈال رہی ہوں گی، جماعت سے منسلک رکھ رہی ہوں گی، جماعت سے ایک تعلق ہو گا، مشن ہاؤس میں (۔) میں آنا جانا ہوگا تو بچوں کو بچپن سے ہی عادت پڑ جائے گی اور آپ کو زیادہ تردد نہیں کرنا پڑے گا۔ اور پھر جب دعائیں بھی کر رہی ہوں گی تو اللہ تعالیٰ پھر اس میں برکت بھی ڈال دیتا ہے۔

پھر ایک روایت میں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ، اپنی اولاد کو سات سال کی عمر میں نماز کا حکم دو پھر دس سال کی عمر تک انہیں اس پر سختی سے کاربند کرو نیز ان کے بستر الگ الگ بچھاؤ۔

(سنن ابی داؤد۔ کتاب الصلوۃ۔ باب متی یؤ مرالغلام بالصلوۃ)

تو سختی یہ نہیں کہ نماز کی وجہ سے مارنا ہی شروع کر دو۔ اس سے بچہ متنفر ہو جائے گا۔ ایک دفعہ کہا ہے، دو دفعہ کہا ہے، تین دفعہ کہا ہے۔ جب تک مستقل نماز نہیں پڑھتا مسلسل اسے کہتے چلے جانا ہے۔ جس طرح کہ میں نے پہلے کہا کہ ماں باپ دوستانہ ماحول میں بچے کے ساتھ رہ رہے ہوں گے تو آپ کے چہرے کے تاثرات دیکھ کر بھی بچہ سمجھے گا کہ اب ماں باپ میرے سے ناراض ہیں۔ وہی اس کی تربیت کے لئے ضروری ہوگا۔ پھر مستقل مزاجی سے جب وہ کہتے چلے جائیں گے کہ نمازیں پڑھنی ہیں۔ نمازوں کی طرف توجہ کرو تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچے توجہ دیتے ہیں۔ اسی طرح پیار سے، محبت سے، اللہ اور اس کے رسول کی محبت بچوں کے دلوں میں پیدا کریں تو بچوں کے دلوں میں ایک دفعہ دین کے لئے جو محبت پیدا ہو جائے تو پھر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کو اس محبت سے کوئی نکال نہیں سکتا۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے بھی فرمایا ہے کہ زیادہ سختی کرنا اور بچوں کو مارنا یہ بھی ایک طرح کا شرک ہے۔ اس لئے پیار سے سمجھائیں، محبت سے سمجھائیں اور مستقل مزاجی سے سمجھاتے چلے

جائیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے کہ آپ سب خود بھی عبادت گزار ہوں، اپنے خاوندوں کی فرمانبردار ہوں، ان کے گھروں کی حفاظت کرنے والی ہوں، اپنی اولادوں کو دین پر قائم کرنے والی ہوں، اپنے مقام کو سمجھنے والی ہوں اور حقیقی مومن ہوں۔

حضرت اقدس مسیح موعود عورتوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ میں چند اقتباسات پیش کرتا ہوں:

''تقویٰ اختیار کرو۔ دنیا سے اور اس کی زینت سے بہت دل مت لگاؤ۔ قومی فخر مت کرو''۔ کسی عورت کو یہ فخر نہیں ہونا چاہئے کہ میں فلاں قوم سے ہوں یا فلاں سے ہوں۔ بعض لوگوں کو ذات کا فخر ہوتا ہے کہ سید ہوں، مغل ہوں، فلاں ہوں۔ ''کسی عورت سے ٹھٹھا ہنسی مت کرو۔ خاوندوں سے وہ تقاضے نہ کرو جو ان کی حیثیت سے باہر ہیں''۔ یعنی خاوندوں سے اگر مانگنا ہے کوئی ڈیمانڈ پیش کرنی ہے تو اتنی کریں جتنی کہ ان کی حیثیت ہو۔ یہ نہ ہو کہ ان بیچاروں کو مقروض کر دیں۔ بعض خاوند بھی کنجوس ہوتے ہیں۔ یہ بھی مجھے پتہ ہے۔ ''کوشش کرو کہ تا تم معصوم اور پاک دامن ہونے کی حالت میں قبروں میں داخل ہو۔ خدا کے فرائض نماز، زکوٰۃ وغیرہ میں سستی مت کرو''۔ اب زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ اکثر عورتوں پر فرض ہے۔ یہاں آنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت ساروں کے حالات ٹھیک ہوتے ہیں، پہلے بھی کہہ چکا ہوں اکثر کے پاس زیور ہیں۔ ملاقات میں بھی ملنے آتی ہیں تو میں نے دیکھا ہے کہ کافی موٹے موٹے کڑے سونے کے پہنے ہوتے ہیں۔ ان پر بہرحال زکوٰۃ فرض ہے۔ سال کے بعد زکوٰۃ دینی چاہئے۔ کنجوسی نہ کریں۔

فرمایا کہ: **اپنے خاوندوں کی دل و جان سے مطیع رہو۔ بہت سا حصہ ان کی عزت کا تمہارے ہاتھ میں ہے۔ سو تم اپنی اس ذمہ داری کو ایسی ہی عمدگی سے ادا کرو کہ خدا کے نزدیک صالِحات قَانِتَات میں گنی جاؤ۔** اسراف نہ کرو۔ یعنی فضول خرچی نہ کرو۔ اور خاوندوں کے مالوں کو بے جا طور پر خرچ نہ کرو۔ خیانت نہ کرو۔ چوری نہ کرو۔ گلہ نہ کرو۔ ایک عورت دوسری عورت یا مرد پر بہتان نہ لگاوے۔ الزام تراشیاں نہ کرو۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 80-81)

پھر آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال دیتے ہوئے فرمایا کہ

''اگرچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے بڑھ کر کوئی نہیں ہو سکتا مگر تاہم آپ کی بیویاں سب کام کر لیا کرتی تھیں''۔ ہمارے یہاں تو خیر مجبوری ہے۔ سارے کام کرنے پڑتے ہیں۔ بعض دفعہ جب آپ یہیں سے پاکستان جاتی ہیں تو وہاں جا کر اپنے ہاتھ سے کام والی نوکر رکھ کر کام کروانے کی کوشش کرتی ہیں۔ ''جھاڑو بھی دے لیا کرتی تھیں اور ساتھ اس کے عبادت بھی کرتی تھیں۔ چنانچہ ایک بیوی نے اپنی عبادت کے واسطے ایک رسہ لٹکا رکھا تھا کہ عبادت میں اونگھ نہ آئے''۔ یعنی اتنی عبادت کیا کرتی تھیں کہ رسہ لٹکایا ہوا تھا چھت کے ساتھ کہ اگر نماز پڑھتے ہوئے نیند آنے لگے تو فوراً اس کو پکڑ لیا جائے۔ عورتوں کے لئے فرمایا کہ ''عورتوں کے لئے ایک ٹکڑا عبادت کا خاوند کا حق ادا کرنا ہے اور ایک ٹکڑا عبادت کا خدا کا شکر بجالانا ہے۔ خدا کا شکر کرنا اور خدا کی تعریف کرنی یہ بھی عبادت ہے۔ دوسرا ٹکڑا عبادت کا نماز کو ادا کرنا ہے''۔

پھر آپ نے فرمایا ''امراء میں بہت سا حصہ تکبر کا ہوتا ہے جس کی وجہ سے عبادت نہیں کر سکتے'' یہ مرد بھی سن رہے ہیں ان کے لئے بھی اسی طرح ہے۔ ''امراء میں بہت سا حصہ تکبر کا ہوتا ہے جس کی وجہ سے عبادت نہیں کر سکتے اور نہ دوسرا حصہ خلقت کی خدمت کا ان سے ادا ہوتا ہے۔ خلقت کی خدمت کا یہ حال ہے کہ اگر کوئی غریب آدمی سلام کرتا ہے تو بھی برا مناتے ہیں''۔ فرمایا: ''ایسا ہی عورتوں کا حال ہے۔ کوئی چھوٹی عورت آوے تو چاہئے کہ بڑی کو سلام کرے۔ یہ دو ٹکڑے شریعت کے ہیں۔ حق اللہ اور حق العباد''۔ یعنی نمازیں ادا کرنا اللہ کا حق ہے اور عزت سے ہر ایک سے پیش آنا بندوں کا حق ہے۔

فرمایا کہ: ''اگر کسی کو کسی سے کراہت ہووے۔ اگرچہ کپڑے سے ہو یا کسی اور چیز سے ہو۔'' بعضوں کے میلے کپڑے ہوتے ہیں، بعضوں کے پسینے میں اتنی بو آ رہی ہوتی ہے کہ قریب نہیں کھڑا ہو سکتے۔ بعض دفعہ کپڑوں سے کراہت آتی ہے یا کسی اور چیز سے ہو تو چاہئے کہ وہ اس سے الگ ہو جاوے مگر روبرو ذکر نہ کرے''۔ یعنی کسی کے بارہ میں سامنے اظہار نہیں ہونا چاہئے کہ اس میں سے بو آ رہی ہے یا کراہت آ رہی ہے ''کہ یہ دل شکنی ہے۔ اور دل کا شکستہ کرنا گناہ ہے۔ اگر کھانا کھانے کو کسی کے ساتھ جی نہیں کرتا''۔ بعضوں کی عادت ہوتی ہے کہ ایسے طریقے سے کھانا کھاتے ہیں کہ بعض دفعہ نفیس طبع لوگ جو ہوتے ہیں زیادہ سینسیٹو (Sensitive) طبیعت کے مالک جو لوگ ہوتے ہیں وہ انہیں دیکھتے ہوئے وہاں کھانا نہیں کھا سکتے۔ بعض ایسے طریقے سے کھاتے ہیں بلکہ بڑے پڑھے لکھے بھی بعض دفعہ بڑے گندے طریقے سے کھا رہے ہوتے ہیں کہ کسی کے ساتھ کھانے کو جی نہیں کرتا تو کسی اور بہانے سے الگ ہو جاوے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (النور:62) ''یعنی تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم سب مل کر بھی کھا لو یا الگ الگ ہو کر کھا لو'' مگر اظہار نہ کرے یہ اچھا نہیں۔ فرمایا: ''یہ اچھا نہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کو تلاش کرنا ہے تو مسکینوں کے دل کے پاس تلاش کرو۔ اسی لئے پیغمبروں نے مسکینی کا جامہ ہی پہن لیا تھا۔ **اسی طرح چاہئے کہ بڑی قوم کے لوگ چھوٹی قوم کو ہنسی نہ کریں اور نہ کوئی یہ کہے کہ میرا خاندان بڑا ہے۔**

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم جو میرے پاس آؤ گے تو یہ سوال نہ کروں گا کہ تمہاری قوم کیا ہے۔ بلکہ سوال یہ ہوگا کہ تمہارا عمل کیا ہے۔ اسی طرح پیغمبر خدا نے فرمایا ہے اپنی بیٹی سے کہ اے فاطمہ خدا تعالیٰ ذات کو نہیں پوچھے گا۔ اگر تم کوئی برا کام کرو گی تو خدا تعالیٰ تم سے اس واسطے درگزر نہ کرے گا کہ تم رسول کی بیٹی ہو۔ پس چاہئے کہ تم ہر وقت اپنا کام دیکھ کر کیا کرو۔ اگر کوئی چوڑھا اچھا کام کرے گا تو وہ بخشا جاوے گا۔ اور اگر سیّد ہو کر کوئی برا کام کرے گا تو وہ دوزخ میں ڈالا جائے گا............''

پھر فرمایا: ''اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ جو عورتیں کسی اور قسم کی ہوں ان کو دوسری عورتیں حقارت کی نظر سے نہ دیکھیں اور نہ مرد ایسا کریں کیونکہ یہ دل دکھانے والی بات ہے''۔ یعنی بری عورتیں جو ہیں ان کو بھی اس طرح نہ دیکھو ورنہ اللہ تعالیٰ اس سے مؤاخذہ کرے گا۔ ''یہ بہت بری خصلت ہے۔ یہ ٹھٹھا کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت برا معلوم ہوتا ہے''۔ ٹھٹھا کرنا اس طرح مذاق اڑانا کسی کو شرمندہ کرنے والا ہو پبلک میں۔ ''لیکن اگر کوئی ایسی بات ہو جس سے دل نہ دکھے وہ بات جائز رکھی ہے۔ جہاں تک ہو سکے ان باتوں سے پرہیز کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عمل والے کو میں کس طرح جزا دوں گا (۔) (النّٰزعٰت: 41-42) اور جو شخص میری عدالت کے تخت کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرے گا اور خیال رکھے گا تو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کا ٹھکانہ جنت میں کروں گا''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 369-371 جدید ایڈیشن)

اللہ تعالیٰ ہر احمدی عورت کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے والی اور اپنی اولاد کی صحیح تربیت کرنے والی بنائے اور ہم اللہ اور اس کے رسول اور حضرت مسیح موعود کے جو ارشادات ہیں ان پر عمل کرنے والے ہوں۔ اور حقیقی نیکی اور تقویٰ ہم سب میں قائم ہو جائے اور نہ صرف ہم میں قائم ہو بلکہ اپنی نسلوں میں بھی قائم کرنے والے ہوں۔ اب دعا کر لیں۔

انتصار احمد نذر صاحب

علم فقہ کی جدید عربی کتب

نام کتاب	نام مصنف
1. اصول الفقه	شيخ محمد خضری بکٔ
2. تاريخ التشريع الاسلامی	شيخ محمد خضری بکٔ
3. تسحيل الوصول الی علم الوصول	علامه محمد عبدالرحمن المحلاوی
4. علم اصول الفقه	شيخ عبدالوهاب خلّاف
5. فقه الاسلام	حسن احمد الخطيب
6.مسلم الوصول لعلم الوصول	عمر بن عبدالله
7. اصول التشريع الاسلامی	علی حسب الله
8. اصول الفقه	شيخ محمد ابوزهرة
9. ضوابط المصلحة فی الشريعة الاسلامية	محمدسعيد رمضان
10. نظرية الضرورة الشرعية	دكتورو هبه الرحيلی
11. المدخل	مصطفی احمد الزرقاء
12. فلسفة التشريع فی الاسلام	صبحی المحصانی
13. مقدمة فی احياء علوم الشرعية	صبحی المحصانی
14. الاوضاع التشريعة فی الدول العربية	صبحی المحصانی (لبنان)

حطیم

خانہ کعبہ کے شمالی جانب ایک دیوار ہے جو نیم دائرے کی شکل میں ہے۔ اسے ''حجر اسماعیل'' بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے لفظی معنے ''ٹکڑے'' کے ہیں۔ کہتے ہیں کہ آنحضرتؐ کی بعثت سے کچھ عرصہ پہلے جب قریش نے خانہ کعبہ کی از سر نو تعمیر کی تو چھت کے لئے وافر لکڑی نہ مل سکنے کی وجہ سے یہ حصہ بغیر چھت کے چھوڑ دیا گیا۔ طواف میں اس حصے کو شامل کیا جاتا ہے کیونکہ دراصل یہ کعبہ کا ہی حصہ ہے۔

حطیم قریباً 3 فٹ اونچی اور 5 فٹ موٹی دیوار ہے۔ اس کا ایک کنارہ رکن شامی اور دوسرا رکن عراقی کے قریب ختم ہوتا ہے۔

محمد ادریس چوہدری صاحب

ستان ممالک

ستان ممالک سے مراد وہ سات ممالک ہیں جن کے نام ستان پر ختم ہوتے ہیں۔ پہلے یہ صرف دو ممالک تھے یعنی افغانستان اور پاکستان۔ لیکن سوویت یونین کے خاتمہ کے بعد 5 مزید ممالک کا اضافہ ہوگیا یعنی قازقستان، کرغیزستان، تاجکستان، ترکمانستان اور ازبکستان۔ ان ممالک کا مختصر تعارف پیش ہے۔

افغانستان

آبادی 29 ملین۔ رقبہ دو صد پچاس ہزار مربع میل۔ صدر مقام کابل۔ زبانیں فارسی (داری) 50 فیصد، پشتو 35 فیصد، ترکی 11 فیصد، دوسری 4 فیصد۔ نسل ونسب پشتون 38 فیصد، تاجک 25 فیصد، ہزارہ 19 فیصد، دوسرے 18 فیصد۔ مذہب سنی مسلمان 84 فیصد، شیعہ مسلمان 15 فیصد۔

تاریخ:

بادشاہ محمد ظاہر شاہ کی فیملی افغانستان پر دو صد سال سے حکومت کر رہی تھی۔ 1963ء میں اس نے آئینی بادشاہت کا اعلان کیا جو ناکام ثابت ہوئی۔ 1973ء میں ظاہر شاہ کا تختہ الٹ کر سردار محمد داؤد نے حکومت سنبھال لی۔ 1978ء کے انقلاب میں داؤد قتل کردیا گیا۔ 1979ء میں روس نے افغانستان پر بلہ بول دیا۔ اس طرح آنے والے 23 سال جنگ وجدال کی بھینٹ چڑھ گئے۔ تھوڑے عرصہ کے بعد حادثہ 9 ستمبر کی وجہ سے جنگ ایک دفعہ پھر اس زمین کے حصہ میں آگئی۔ برطانوی مؤرخ ٹوائین بی نے لکھا ہے کہ پرانے زمانہ میں افغانستان گول چوراہے کی مانند تھا جس میں کئی راستے آکر ملتے اور اسی سے کئی راستے چھوٹتے تھے۔ اگر کبھی انہیں راستوں پر سے اسکندر، محمود، چنگیز خان، تیمور لنگ اور بابر جیسے عظیم فاتحین کا گزر ہوا تو کبھی انہیں راستوں سے ریشم اور مصالحہ جات کے تاجروں کے کارواں گزرتے رہے۔

قازقستان

آبادی 15 ملین، رقبہ یکصد پچاس ہزار مربع میل، صدر مقام ایس ٹے نا، جو 1997ء تک آلم ٹے بمعنی سیبوں کا ملک کے نام سے صدر مقام تھا، زبانیں روسی 60 فیصد، قازق 40 فیصد۔ نسل ونسب قازق 53 فیصد، روسی 30 فیصد، یوکرینین 4 فیصد، دوسرے 13 فیصد۔ مذہب مسلمان 47 فیصد، روسی آرتھوڈاکس 44 فیصد، دوسرے 13 فیصد۔

تاریخ:

اس ملک میں تیل اور گیس کے ذخیروں کی افراط سے امارت اور دولت کے امکانات واشگاف ہیں۔ آج یہاں کے بجلی گھروں سے روس کو بجلی مہیا ہو رہی ہے۔ یہاں روس کا اثر و رسوخ 19 ویں صدی میں پھیلنا شروع ہوا۔ روسی کسان جنہیں زمینوں پر قبضہ کرنے کی لالچ تھی۔ یہاں کے درختوں سے خالی وسیع میدانی علاقہ میں وارد ہونا شروع ہوگئے۔ 1930ء اور 1940ء کی دہائیوں میں روسی ناپسندیدہ عناصر کو جن پر جوزف سٹالن کو بداعتمادی تھی۔ ہزاروں کی تعداد میں ریل کاروں میں لاد کر یہاں اتار دیا گیا۔ 1950ء کی دہائی میں یہاں کے لق و دق صحراء میں گندم اگانے کی ناکام کوشش کی گئی۔ قازق دراصل دو ترک قبائل ہیں جن کا نسب نامہ منگول چنگیز خان سے جاملتا ہے۔ آج وہی ترک اپنی ترکی زبان کی نسبت روسی زبان زیادہ روانی سے بول سکتے ہیں۔

کرغیزستان

آبادی 4 ملین۔ رقبہ 77 ہزار مربع میل۔ صدر مقام بشکیک۔ زبانیں کرغیز اور روسی۔ نسل ونسب کرغیز 65 فیصد، ازبک 14 فیصد، روسی 13 فیصد، دوسرے 8 فیصد۔ مذہب مسلمان 75 فیصد، روسی آرتھوڈاکس 20 فیصد، دوسرے 5 فیصد۔

تاریخ:

اسے روسی ترکستان کا حصہ بنا کر 1876ء میں روس میں مدغم کردیا گیا۔ 1936ء میں ری پبلک آف روس کی ریاست قرار دیا گیا۔ روس والوں نے صدر مقام کا نام بدل کر روسی انقلاب کے ایک جرنیل کے نام پر فرن زی رکھ دیا۔ لیکن 1991ء میں کرغیز نے پھر پرانا نام بشکیک لوٹا دیا جس کا معنی ہے وہ پانچ منصب دار (نواب) جو پہاڑی کے پہلو میں واقع خوبصورت وادی پر قبضہ کرنے کے لئے آپس میں لڑے۔ کرغیز کا کوئی تہوار مکمل تصور نہیں کیا جاتا جب تک اس میں رزمیہ نظم ماناس یا اس کا کچھ حصہ گایا نہ جائے۔ کرغیز خود کو مرکزی ایشیا کے بہترین شاعر گردانتے ہیں۔ یہاں کی کل آبادی کا 13 فیصد لوگ روسی ہیں جن میں سے بیشتر واپس جاچکے ہیں۔ جس سے کاریگروں کی قلت کی وجہ سے کارخانوں کو نقصان پہنچا ہے۔ بعض منچلوں نے روس کے علامتی نشان درانتی کے دستہ کو جب توڑ دیا تو باقی ہلال رہ گیا جو اسلام کا علامتی نشان ہے۔ 1996ء میں روسی اور کرغیز دونوں کو دفتری زبانیں قرار دیا گیا۔ حال ہی میں یہاں صدارتی انتخابات ہوئے ہیں۔

پاکستان

آبادی 147 ملین۔ رقبہ تین صد آٹھ ہزار مربع میل، صدر مقام اسلام آباد۔ زبانیں پنجابی 58 فیصد، سندھی 12 فیصد، پشتو آٹھ فیصد، اردو آٹھ فیصد، دوسری 14 فیصد۔ نسل ونسب پنجابی، سندھی، پختون، بلوچی، مہاجر۔ مذہب سنی مسلمان 77 فیصد، شیعہ مسلمان 20 فیصد، دوسرے 3 فیصد۔

تاریخ:

پاک سرزمین مشرق ومغرب کا حسین امتزاج ہے۔ 1947ء میں برطانیہ سے آزادی حاصل کی۔ ستان ممالک کی دو تہائی آبادی پاکستان میں پائی جاتی ہے۔ انڈونیشیا کے بعد یہ دوسرا بڑا مسلمان ملک ہے۔ ستان ممالک میں پاکستانی فوج سب سے بڑی ہے۔ 1998ء میں بھارت کے نیوکلیئر ٹیسٹ کی جوابی کارروائی میں پاکستان ایٹم بم بنانے میں کامیاب ہوکر تمام مسلمان ممالک پر سبقت لے گیا۔

تاجکستان

آبادی 7 ملین۔ رقبہ پچپن ہزار مربع میل، صدر مقام دوشان بے۔ زبانیں تاجک اور روسی۔ نسل ونسب تاجک 65 فیصد، ازبک 25 فیصد، روسی 3 فیصد، دوسرے 7 فیصد۔ مذہب سنی مسلمان 80 فیصد، شیعہ مسلمان 5 فیصد، دوسرے 15 فیصد

تاریخ:

ازبک لوگوں کا تعلق تاریخی شہرت کی حامل وادی فرزانہ سے ہے۔ کئیوں کے رشتہ دار شمالی افغانستان میں آباد ہیں۔ تاجک دراصل فارسی الاصل ہیں۔ جن کی زبان فارسی کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ سوویت ری پبلک کے خاتمہ پر ان کا ایران کے ساتھ جو ثقافتی اور تاریخی تعلق تھا وہ ازسرنو تازہ ہوگیا۔ آج کئی تاجک ریڈیو تہران سے خبریں سنتے ہیں۔ 1991ء میں روس سے آزادی کے بعد خانہ جنگی چھڑگئی۔ 1992ء میں روس نے فوج بھیج کر امن وامان برقرار کیا۔ پچھلے کئی سالوں سے قحط سالی کا عالم ہے۔ اسی وجہ سے اور مستزاد یہ کہ 93 فیصد پہاڑی علاقہ ہے یہ ملک دنیا کے غریب ترین ممالک میں شمار ہوتا ہے۔ جہاں پہاڑ نہیں وہاں کپاس کاشت کی جاتی ہے۔

ترکمانستان

آبادی 5 ملین۔ رقبہ 188 ہزار مربع میل۔ صدر مقام اشگ آباد۔ زبانیں ترکمین 73 فیصد، روسی 12 فیصد، ازبک 9 فیصد، دوسرے 7 فیصد۔ نسل ونسب ترکمین 77 فیصد، ازبک 9 فیصد، روسی 7 فیصد، قازق 2 فیصد، دوسرے پانچ فیصد۔ مذہب مسلمان 89 فیصد، شرقی آرتھوڈاکس 9 فیصد، دوسرے 2 فیصد۔

تاریخ:

80 فیصد علاقہ ریگستانی ہے۔ تیل اور گیس کے ذخائر کی وجہ سے مستقبل درخشاں ہے۔ گیس کے ذخیرے دنیا میں پانچویں نمبر پر ہیں۔ اسی کے پیش نظر ملک کے صدر نے عوام سے وعدہ کیا تھا کہ میں اس ملک کو مرکزی ایشیا کا کویت بنادوں گا جہاں ہر کسی کو روٹی مفت ملے گی اور ہر فیملی کے پاس مرسڈیز کار ہوگی۔ اس نے سنگ مرمر کا ایک محل بھی تعمیر کیا تھا۔ افغانستان سے ہوتی ہوئی پاکستان تک گیس لائن کا منصوبہ افغانستان کے مخدوش حالات کی وجہ سے تعمیر نہ ہوسکا۔ ترکمین اپنا حسب ونسب ترکی زبان بولنے والے قبائل سے ملاتے ہیں۔ جو آٹھویں صدی میں منگولیا اور سائبیریا سے نقل مکانی کرکے یہاں آباد ہوگئے تھے۔ بعض ماہرین کا خیال ہے کہ ترکمین کے آباؤاجداد مدتوں قبل قالین بننے کا کام کرتے تھے اور پڑوسی ملک ازبکستان کے شہر بخارا میں لے جاکر بیچتے تھے۔ جس وجہ سے قالین کا نام بخارا کا قالین مشہور ہوگیا۔

ازبکستان

آبادی 25 ملین۔ رقبہ 173 ہزار مربع میل۔ صدر مقام تاشقند۔ ستان ممالک کا واحد شہر جہاں زیر زمین ریلوے پائی جاتی ہے۔ زبانیں ازبک 74 فیصد، روسی 14 فیصد، تاجک 4 فیصد، دوسری 8 فیصد۔ نسل ونسب ازبک 80 فیصد، روسی 6 فیصد، تاجک 5 فیصد، قزاخ 3 فیصد۔ مذہب مسلمان 88 فیصد، شرقی آرتھوڈاکس 9 فیصد، دوسرے 3 فیصد۔

تاریخ:

پڑوسی ملک قازقستان کی طرح ازبک بھی اپنا حسب نسب ترک لوگوں سے ملاتے ہیں جو فاتح چنگیز خان کے منگولوں سے مل جل گئے تھے لیکن ازبک اپنے ثقافتی ورثہ کی حفاظت کرنے میں زیادہ کامیاب نکلے۔ وہ خصوصاً اس بات پر فخر کرتے ہیں کہ دسویں صدی سے لے کر پندرھویں صدی تک سمرقند، بخارا اور خیوا میں شعراء، حساب داں علم فلکیات کے ماہرین اور باعزم مذہبی علماء پیدا ہوئے۔ ان کا قومی ہیرو سفاک تیمور لنگ سمرقند کے پاس پیدا ہوا تھا۔ اس کی حکومت ایران سے لے کر بھارت تک پھیلی ہوئی تھی۔ زیادہ تر لوگوں کا پیشہ زراعت ہے اور کپاس کی کاشتکاری سرفہرست ہے۔ فرزانہ کی وادی ازبکستان اور کرغیزستان پر پھیلی ہوئی ہے۔ بابر کا باپ مرزا عمر شیخ وادی فرزانہ کا والی تھا۔ جس کی وفات پر بابر نے گیارہ سال کی عمر میں تخت سنبھال لیا۔ بابر نے چودہ سال کی عمر میں سمرقند کو فتح کیا تھا۔ کابل (افغانستان) اس کا محبوب ترین شہر تھا اور یہیں اس کا مدفن ہے۔

دنیا میں مسافر کی طرح رہو

حضرت ڈاکٹر عمر الدین صاحب متوطن گجرات 1905ء میں مشرقی افریقہ سے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کا ہاتھ اپنے مقدس ہاتھ میں لیتے ہوئے فرمایا:

"اس دنیا سے دل نہیں لگانا چاہئے اور اپنے آپ کو اس مسافر کی حیثیت میں سمجھنا چاہئے جو کسی مسافر خانہ میں ٹکٹ لے کر گاڑی کا انتظار کر رہا ہو۔"

(الفضل 18 فروری 1999ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 52373 میں ضیاء القمر صدیقی

ولد محمد آصف صدیقی قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/940 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ضیاء القمر صدیقی گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 52374 میں ابراہیم احمد

ولد کوثر احمد پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ابراہیم احمد گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد شاہین ولد بشیر احمد قریشی

مسل نمبر 52375 میں طاہر احمد کاہلوں

ولد چوہدری محمود احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ اسائیلم پروسیجر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/160 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 داؤد اکمل ولد عبدالحکیم احمد

مسل نمبر 52376 میں محمد محبوب الٰہی

ولد میاں غلام محمد مرحوم قوم رانجھہ پیشہ......عمر 58 سال بیعت 1978ء ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجود قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 10 کنال زمین ہے جو غیر از جماعت بھائیوں کے قبضہ میں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/470 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد محبوب الٰہی گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد سراج دین

مسل نمبر 52377 میں راحیلہ افضل

زوجہ محمد افضل ملہی قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/6000 یورو۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً وزن 20 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راحیلہ افضل گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ملہی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 52378 میں پروین خانم

زوجہ کوثر احمد قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/800 یورو۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 ٹکا (بنگلہ دیشی کرنسی) اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین خانم گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد وڑائچ ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 52379 میں آنسہ کلثوم چوہدری

زوجہ محمد امین چوہدری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہالینڈ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 24 تولے اندازاً مالیتی -/220000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ کلثوم چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمد امین چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105

مسل نمبر 52380 میں

Akhmad Hafizh

S/O Maan Dedystiady

پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Akhmad Hafizh گواہ شد نمبر 1 Maan Dedysiady والد موصی گواہ شد نمبر 2 Atun Hadijah

مسل نمبر 52381 میں

Dcssyna Fargowati

D/O Maan Dedy Setiady

پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/1875000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Dcssyna Fargowati گواہ شد نمبر 1 Atun Hadidjah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Maan Dedy Setiady والد موصیہ

مسل نمبر 52382 میں

Agus Rahmat Ali

S/O Kusen Miharjo

پیشہ فارمر عمر 29 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240.000 روپے ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ اصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Agus Rahmat Ali گواہ شد نمبر 1 Goris Turman انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Kusen Miharjo والد موصی

مسل نمبر 52383 میں

Euis Amanah S/O Ucin

Sanusi

پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 10 گرام طلائی زیور -/1000.000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 15 گرام مالیتی -/1500.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Euis Amanah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi خاوند موصیہ

مسل نمبر 52384 میں

Saelani S/O Jusra

پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Saelani گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52385 میں

N.Jubaedah W/O Saditi

پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 5 گرام زیور -/500.000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 13 گرام مالیتی -/1300.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/840.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ N.Jubaedah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52386 میں

Jasri W/O Casmita

پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/200.000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/8.000.000 روپے۔ 3۔ طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/425.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ

-/56000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Jasri گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52387 میں

Junariah D/O Asdi

پیشہ......عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 3 گرام مالیتی -/210000 روپے۔2۔ جمع بینک -/2425.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Junariah گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52388 میں

Fazal Ahmad.T S/O Ruminto

پیشہ ڈرائیور عمر31 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Fazal Ahmad.T گواہ شد نمبر 1 Ika Rofikah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Euis Iffatunissa انڈونیشیا

مسل نمبر 52389 میں

Euis Iffatunnisa

W/o Fazal Ahmad.T

پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بصورت 7.6 گرام زیور مالیتی -/800.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Euis Iffatunnisa گواہ شد نمبر 1 Ika Rofikah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Fazal Ahmad.T خاوند موصیہ

مسل نمبر 52390 میں

Ani Ilyas S/O Ilyas

پیشہ پنشنر عمر83 سال بیعت 1940ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200.000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ain Ilyas گواہ شد نمبر 1 Zubir Yusuf انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ahmad Ma,ala انڈونیشیا

مسل نمبر 52391 میں

Karsih W/O (Late) H.Djunaedi

پیشہ خانہ داری عمر70 سال بیعت 1935ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر ادا شدہ -/200.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Karsih گواہ شد نمبر 1 Yanu Muryanah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Djenal Abidin انڈونیشیا

مسل نمبر 52392 میں

Edi Saenudin S/O Mr.DulAtif

پیشہ کاروبار عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ 84 مربع میٹر مالیتی -/60000.000 روپے۔2۔ مکان برقبہ 60 مربع میٹر مالیتی -/20000.000 روپے۔3۔ مکان برقبہ 14 مربع میٹر مالیتی -/16000.000 روپے۔4۔ نقد رقم -/700.000 روپے۔5۔ Inves tasi -/15000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/710.000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Edi Sancnudin گواہ شد نمبر 1 Syawal Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dini Subondi انڈونیشیا

مسل نمبر 52393 میں

Yani Nur Yanah

W/O Jenal Abidin

پیشہ خانہ داری عمر43 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر ادا شدہ -/200000 روپے۔2۔ مکان برقبہ 207 مربع میٹر واقع Cimayanq مالیتی -/40000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yani Nur Yanah گواہ شد نمبر 1 Nurhavati انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Jenal Abidin انڈونیشیا

مسل نمبر 52394 میں

Yuyun Wintarsih

W/O M.Yusuf Suhendar

پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر ادا شدہ -/500.000 روپے۔2۔ 1/2 حصہ از مکان واقع Tl.Layungeri مالیتی -/20.000.000 روپے۔3۔ 150 مربع میٹر رقبہ واقع Ciaruten Bogar مالیتی -/7500.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Yuyun Wintarsih گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Yusuf Sahandar انڈونیشیا

مسل نمبر 52395 میں

Ami W/O Sahe

پیشہ خانہ داری عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/400.000 روپے۔2۔ زمین 98 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/7000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Ami گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52396 میں

Rohenah W/O Suhana Ahmadi

پیشہ خانہ داری عمر57 سال بیعت 1963ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/500.000 روپے۔2۔ زمین 210 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/7500.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Rohenah گواہ شد نمبر 1 Yusup Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52397 میں

Zainal Imran S/O Ahmad Zaini

پیشہ ٹیچر عمر46 سال بیعت 1998ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان واقع Ji Rawajoya مالیتی -/25500.000 روپے۔2۔ مکان واقع Pnas Kelapa مالیتی -/16000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1523.200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Zainal Imran گواہ شد نمبر 1 Kho Sanaini انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Husnul Umary انڈونیشیا

مسل نمبر 52398 میں

Juminah W/O Abdul Rosid

پیشہ خانہ داری عمر64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/200.000 روپے۔2۔ طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/1800.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Juminah گواہ شد نمبر 1 Yusp Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52399 میں

Nurtini Nazmiati W/O Trusyana

پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت 1986ء ساکن انڈونیشیا بقائمی

ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/20000 روپے۔2۔مکان برقبہ 100 مربع میٹر بمعہ زمین مالیتی -/14250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Nurtini Nazmiati گواہ شد نمبر 1 Taufik Safriza انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Trusyana انڈونیشیا

مسل نمبر 52400 میں Djaenudin S/O Muhammad Sarbini

پیشہ کاشتکاری عمر 85 سال بیعت 1936ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ مکان مع زمین 2.050 مربع میٹر مالیتی -/15000.000 روپے۔ 2۔ چاول کا کھیت -/20000 مربع میٹر مالیتی -/400000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت فارمرمل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/4000000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالاہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرارکرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Djaenudin گواہ شد نمبر 1 Rosini گواہ شد نمبر 2 Sopiyan انڈونیشیا

مسل نمبر 52401 میں Asdi W/O Rati

پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 04-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/400000 روپے۔2۔حق مہر 210 مربع میٹر مالیتی -/15000000 روپے واقع Manislor۔3۔طلائی زیور 4 گرام مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rati گواہ شد نمبر 1 Yusap Ahmadi S/O Mah Fudin انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi S/O Warim انڈونیشیا

مسل نمبر 52402 میں Srimulyrti W/O Syawal Ahmadi

پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 1990ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ --/380.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sri Mulyrti گواہ شد نمبر 1 Abdullah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Syawal Ahmad خاوند موصیہ

مسل نمبر 52403 میں Widarsih W/O Siswanto

پیشہ خانہ داری عمر.......... سال بیعت...... ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-1-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئیہے۔1۔طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/1000.000 روپے۔2۔ One set Slwing Cquipment مالیتی -/1000.000 روپے۔ 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/600.000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/300000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Wiadarsih گواہ شد نمبر 1 H.Umar Mulyono انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Syamsul Ahmadi انڈونیشیا

مسل نمبر 52404 میں Rumi Timur Waningsih W.O Agus Rahmat Ali

پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1987ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rumi Timur Waningsih گواہ شد نمبر 1 Kusen Miharjo انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Agus Rahmat Ali خاوند موصیہ انڈونیشیا

مسل نمبر 52405 میں Anna Ariawani W/O Saywannto

پیشہ ٹیلر عمر 37 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہرادا شدہ -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Anna Ariawani گواہ شد نمبر 1 Suyanto انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Rosi Adoriana انڈونیشیا

مسل نمبر 52406 میں Harry Supriyanto D/O Soeharsono

پیشہ Pedagang عمر 49 سال بیعت 2000ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150.000 روپے ماہوار بصورت Hasil Usaha مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Harry Supriyanto گواہ شد نمبر 1 Keyko Nur Fadhil انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ny Putri Asharry انڈونیشیا

مسل نمبر 52407 میں Rakiman Ahmadi S/O (Late) Surpan

پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رائس فیلڈ برقبہ 4200 مربع میٹر مالیتی -/26500000 روپے۔2۔رائس فیلڈ برقبہ 5916 مربع میٹر مالیتی -/30000000 روپے۔ 3۔رائس فیلڈ برقبہ 6146 مربع میٹر مالیتی -/39000000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 2100 مربع میٹر مالیتی -/7500000 روپے۔ 5۔ پلاٹ برقبہ 3479 مربع میٹر مالیتی -/18350000 روپے۔ 6۔ پلاٹ برقبہ 567 مربع میٹر مالیتی -/12000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6250.000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالاہے۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Rakiman Ahmadi گواہ شد نمبر 1 Muhammad Haidir انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Cece Tahir Ahmad انڈونیشیا

مسل نمبر 52408 میں Yahya S/O Supadi Harjo

پیشہ فارمر عمر 63 سال بیعت 1959ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 05-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 روپے سالانہ بصورت فارمرلیبر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Yahya گواہ شد نمبر 1 Un Syar Fatunnisq انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 WArtiyati انڈونیشیا

مسل نمبر 52409 میں Wartiyati W/O Yahya

پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ 2۔ مکان مع از مین 350 مربع میٹر واقع Desa Manggoro مالیتی -/30000000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 4000 مربع میٹر مالیتی -/10000000 روپے واقع Desa Jebans Lanpitan ۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Wartiyati گواہ شد نمبر 1 Un Syari Fatunnisa انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Yahya خاوند موصیہ

مسل نمبر 52410 میں Sajem S/O Jumanta

پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/400.000 روپے۔2۔طلائی زیور 50 گرام مالیتی -/5000000 روپے۔ 3۔ رائس فیلڈ برقبہ 280 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/8400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sajem گواہ شد نمبر 1 Yusup Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52411 میں Un Syari Fatunnisa D/O Yahya

پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 7 گرام مالیتی -/630000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Un Syari Fatunnisa گواہ شد نمبر 1 Warti Yati انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Yahya والد موصیہ

مسل نمبر 52412 میں

Abdul Rahman

S/O (Late) Sanuji

پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔رائس فیلڈ برقبہ 2800 مربع میٹر واقع Kp.Nagrah مالیتی -/10000000 روپے۔2۔رائس فیلڈ 182 مربع میٹر واقع Kp.Nagrah مالیتی -/13000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500.000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/500.000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Rahman گواہ شد نمبر 1 Sayid Rahman Hakim گواہ شد نمبر 2 Siti Hadijah

مسل نمبر 52413 میں

Siti Roisanah

W/O Endang Suhendar

پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر 10 گرام زیور طلائی مالیتی -/1000.000 روپے۔2۔طلائی زیور 19 گرام مالیتی -/1615000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80.000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Siti Roihanah گواہ شد نمبر 1 Yusup Ahmadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52414 میں

Jubaedah W/O Abdul Gani

پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ حق مہر 5 گرام طلائی زیور مالیتی -/625000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Jubaedah گواہ شد نمبر 1 Edi Jamhari انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi انڈونیشیا

مسل نمبر 52415 میں Siti Lestari

W/O Nung Basyirudin

پیشہ ٹیچر عمر 28 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔حق مہر بصورت زیور مالیتی -/2500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Siti Lestari گواہ شد نمبر 1 Rahmat Aziz انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Nung Bayirudin انڈونیشیا

مسل نمبر 52416 میں

H.Nurhadi D/O H.Ali

پیشہ ٹیچر عمر 60 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔1/2 حصہ برقبہ 120 مربع میٹرز مین 600 مربع میٹر مالیتی -/50000000 روپے۔2۔1/2 حصہ زمین برقبہ 300 مربع میٹر -/12500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1900000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ H.Nurhadi گواہ شد نمبر 1 Rahmat Aziz انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Nanang Al Mahdi انڈونیشیا

مسل نمبر 52417 میں

Drs. Engkos Kosasih

S/O Aom Sar,om

پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت 1981ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ Fish Pond برقبہ 266 مربع میٹر مالیتی -/10000.000 روپے۔2۔ Fish Pond برقبہ 42 مربع میٹر مالیتی -/700.000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/650000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Drs.Engkos Kosasih گواہ شد نمبر 1 Aom Sar,om انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Dasmlati Kosasih

مسل نمبر 52418 میں

Siti Nur Fatimah W/O Suparno

پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بصورت طلائی زیور 5 گرام -/125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Siti Nur Fatimah گواہ شد نمبر 1 Anah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Suoparno انڈونیشیا

مسل نمبر 52419 میں

Poniah W/O Sumayuda

پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Poniah گواہ شد نمبر 1 Anah انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Abdul Rahman انڈونیشیا

مسل نمبر 52420 میں

Siti Aminah W/O Djaenudin

پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت 1972ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Siti Aminah گواہ شد نمبر 1 Rosini انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Sofyan انڈونیشیا

مسل نمبر 52421 میں

Abdul Rojak S/O Caswira

پیشہ فارمر عمر 63 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان مع زمین برقبہ 140 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/15000000 روپے۔2۔پلاٹ برقبہ 280 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/14000000 روپے۔3۔پلاٹ برقبہ 140 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/15000000 روپے۔4۔رائس فیلڈ برقبہ 1050 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/15000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/160000 روپے ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Abdul Raojak گواہ شد نمبر 1 Ysup Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 52422 میں

Madsum S//O Kerta Nenja

پیشہ فارمر عمر 80 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔مکان مع زمین برقبہ 518 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/48900000 روپے۔2۔رائس فیلڈ زمین برقبہ 2058 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/22050000 روپے۔3۔رائس فیلڈ زمین برقبہ 3486 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/49800000 روپے۔4۔رائس فیلڈ زمین برقبہ 336 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/720000 روپے۔5۔1۔ رائس فیلڈ زمین برقبہ 714 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/20407000 روپے۔6۔ زمین برقبہ 336 مربع میٹر واقع Manislor مالیتی -/12000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے ماہوار بصورت فارم مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Madsum گواہ شد نمبر 1 Yusup Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 52423 میں

Setiya Antara S/O Lasito Sr

پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/757200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد Setiya Antara گواہ شد نمبر 1 Maryoto انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2

Juwariyah انڈونیشیا

مسل نمبر52424 میں

Iisari W/O Endo

پیشہ خانہ داری عمر61 سال بیعت 1982ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Iisari گواہ شدنمبر1 Abun Makbul انڈونیشیا گواہ شدنمبر2 Tarno Wendi انڈونیشیا

مسل نمبر52425 میں

Uwon S/O Wahdu

پیشہ مزدوری عمر75 سال بیعت 1946ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Uwon گواہ شدنمبر1 Dali Zamal Arief انڈونیشیا گواہ شدنمبر2 Tarmovendi انڈونیشیا

مسل نمبر52426 میں

Siti Nuraisah W/O Abdul Rohim

پیشہ............عمر27 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Siti Nuraisah گواہ شدنمبر1 Anah انڈونیشیا گواہ شدنمبر2 Abdul Rohim خاوند موصیہ

مسل نمبر52427 میں

Taherawati D/O Sutarman

پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Taherawati گواہ شدنمبر1 Rosini انڈونیشیا گواہ شدنمبر2 Sofyan انڈونیشیا

مسل نمبر52428 میں

Sutiah W/O Sutarman

پیشہ خانہ داری عمر63 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Sutiah گواہ شدنمبر1 Anah انڈونیشیا گواہ شدنمبر2 Abdul Rohim انڈونیشیا

مسل نمبر52429 میں

Sofyan S/O Djaenudin

پیشہ کاروبار عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sofyan گواہ شد نمبر1 Rosini انڈونیشیا گواہ شدنمبر2 Siti Noor Janah انڈونیشیا

مسل نمبر52430 میں

Aisah W/O Dudih Finardi

پیشہ پنشنر عمر65 سال بیعت 1980ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر 5 گرام مالیتی زیور مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ مکان مع زمین مالیتی واقع Blok Balenghbeng -/12000000 روپے۔ 3۔ زمین برقبہ 1400 مربع میٹر مالیتی -/2500000 روپے۔ 4۔ Fish Pond -/1250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/925000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Aisah گواہ شدنمبر1 Moch Mahin انڈونیشیا گواہ شدنمبر2 Kasdan انڈونیشیا

مسل نمبر52431 میں

Abdurohman S/O Mahyadin

پیشہ ورکر عمر50 سال بیعت 1975ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رائس فیلڈ برقبہ 112 مربع میٹر مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔ زمین برقبہ 140 مربع میٹر مالیتی -/1500000 روپے۔ 3۔ T.V مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/165000 روپے ششماہی آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdurohman گواہ شدنمبر1 Abdul Hadi Idi گواہ شدنمبر2 Yahya

مسل نمبر52432 میں

Nasir Ahmad S/O Nana Suarna

پیشہ کاروبار عمر29 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ سرمایا کاروبار مالیتی -/3500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100000 روپے ماہوار بصورت کاوبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nasir Ahmad گواہ شدنمبر1 Drs Ahmad Garnida انڈونیشیا گواہ شدنمبر2 Nurhasanah انڈونیشیا

مسل نمبر52433 میں

Sayid Rahman Hakim Ahmanu Prianta

پیشہ کاروبار عمر20 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/650000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sayid Rahman Hakim Ahmanu Priatna گواہ شدنمبر1 Yayan Samartri انڈونیشیا گواہ شدنمبر2 انڈونیشیا

مسل نمبر52434 میں

Ali Komarudin S/O Sunardi

پیشہ ملازمت عمر21 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1265000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ali Komarudin گواہ شدنمبر1 Ihan Ardiansyah انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Sunardi انڈونیشیا

مسل نمبر52435 میں

Iip Syari Fudi S/O H.Abidin

پیشہ کاروبار عمر36 سال بیعت 1984ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زمین برقبہ 120 مربع میٹر واقع Kamp Nagoak مالیتی -/2950000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1460000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/440000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Iipsyari Fudin گواہ شد نمبر1 Sayid Rahman Hakim انڈونیشیا گواہ شدنمبر2 Nurjanah انڈونیشیا

میں اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنے میں سنجیدگی کی کمی کی معافی کی طلبگار ہوں (رابعہ بصری)

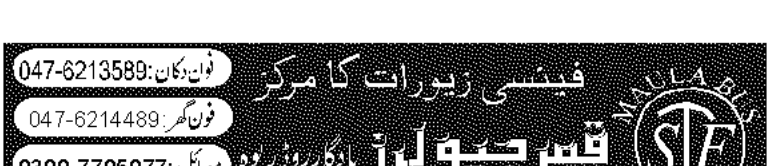

ملکی اخبارات سے
خبریں

مقبوضہ وادی سے کشمیریوں کو آنے کی اجازت صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ مقبوضہ کشمیر کے لوگ اپنے بھائیوں کی مدد کرنا چاہیں تو حکومت پاکستان کی طرف سے انہیں کنٹرول لائن کراس کرنے کی اجازت ہے۔تمام موبائل نیٹ ورکس کمپنیوں کو آزاد کشمیر میں نیٹ ورک لگانے کی اجازت ہے۔ بھارتی فوج کا پاکستانی علاقے میں آنا قبول نہیں۔

9 سالہ بچے کا کارنامہ بالاکوٹ کے ممتاز شہری عبدالہادی احمد کے کم وبیش 75 قریبی عزیز بالاکوٹ کے حالیہ زلزلہ میں جاں بحق ہو گئے جن میں ان کی بیٹیاں، پھوپھیاں اور حقیقی بھائی شامل ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ان کے شہید بھائی کے 9 سالہ بیٹے محمد بن طاہر نے جو زلزلہ کے وقت سکول کی عمارت سے باہر تھا 22 طلباء وطالبات کو ملبے سے زندہ نکالا۔ وہ ٹوٹے ہوئے روشندان کو پیچھے ہٹا کر ملبے میں راستہ بناتا ہوا چھت اور روشن دان کے درمیان تنگ گزرگاہ سے اندر جاتا اور ایک ایک بچے کا ہاتھ پکڑ کا باہر لے آتا۔اس سے فارغ ہوا تو اسی سکول میں طالبات کے حصہ میں زیر تعلیم اپنی سات سالہ بہن کا خیال آیا تو گرے ہوئے کمرے کے روشندان کو ہٹا کر راستہ بنایا اور 3 طالبات کو باہر زندہ نکال لیا۔ جبکہ اس کی بہن اور 20 طالبات زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ چکی تھیں۔

41000 ہلاکتیں وزیراعظم شوکت عزیز نے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد 41000 بتائی ہے لیکن ہلاکتوں کی تعداد لاکھوں سے بڑھنے کا خدشہ ہے۔

11 روز بعد زندہ نکال لیا گیا پاک فوج اور امدادی اداروں نے بالاکوٹ کے قریب ملبے تلے دبے ہوئے ایک نوجوان کو زلزلہ کے گیارہ دن بعد زندہ نکال لیا۔

غیر ملکی امداد زلزلہ کے متاثرین کیلئے غیر ملکی امداد کے انبار لگ گئے ہیں۔کینیڈا سے دنیا کا سب سے بڑا مال بردار طیارہ پونے دو لاکھ ٹن سامان ، 225 ڈاکٹروں اور انجینئروں کو لے کر اسلام آباد پہنچ گیا ہے۔امریکی بحری جہاز ملبہ ہٹانے کی بھاری مشینری لے کر کراچی آ چکا ہے۔ بھارت سے تیسری امدادی ٹرین اور افغانستان سے 4 ہیلی کاپٹر پہنچ گئے۔ پورے چین میں عطیات اکٹھے کرنے کی مہم جاری ہے۔32 ممالک کی امداد پاکستان پہنچ چکی ہے۔

خیموں کی برآمد پر پابندی ریلیف کمشنر نے کہا ہے کہ خیموں کی برآمد پر پابندی لگا دی گئی ہے۔تشنج ویکسین ختم ہوگئی ہے۔ریسکیو آپریشن تیز کر دیا گیا۔

قیامت خیز زلزلہ اقوام متحدہ نے اعتراف کیا ہے کہ قیامت خیز زلزلے کی تباہی و بربادی سے نمٹنا کسی حکومت کے بس کی بات نہیں۔متاثرین کیلئے دنیا بھر میں دستیاب خیمے بھی ناکافی ہیں۔عالمی ادارہ محنت نے کہا ہے کہ زلزلہ سے 10 لاکھ افراد بے روزگار ہوئے ہیں اسی طرح 20 لاکھ افراد قومی معیشت پر بوجھ ہو سکتے ہیں۔

امدادی کارروائیوں میں تیزی حکومت نے زلزلہ سے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں تیز کرنے کیلئے سول سروسز اسپیشل ٹاسک فورس قائم کردی ہے۔22 ہزار اضافی فوج متاثرہ علاقوں میں بھیج دی گئی ہے۔وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ متاثرین کو 11 لاکھ ٹینٹ چند روز تک مہیا کر دیں گے۔ مانسہرہ میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ متاثرین کو شدید سردی سے بچانے کیلئے شہروں میں لانا ضروری ہے۔

کشمیر میں 53 ہزار ہلاکتیں آزاد جموں کشمیر کے وزیراعظم سردار سکندر حیات نے کہا ہے کہ زلزلہ سے 53 ہزار ہلاکتیں ہوئی ہیں یہ تعداد 80 ہزار تک پہنچ سکتی ہے۔

بیرونی ممالک سے امداد دنیا بھر کے ممالک نے زلزلہ سے متاثرین کیلئے 50 کروڑ ڈالر امداد کا اعلان کیا ہے جبکہ اقوام متحدہ نے 24 اکتوبر کو جنیوا میں ڈونرز کانفرنس بلائی ہے جس میں زلزلہ سے متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو پر غور کیا جائے گا۔امریکی ارکان کانگرس نے کہا ہے کہ پاکستان کو متاثرین کیلئے ایک ارب ڈالر دیئے جائیں ۔ جاپان نے 2 کروڑ ڈالر امداد دی ہے۔

متاثرین کی بحالی کیلئے 12 نکاتی ایجنڈا

وزیراعظم شوکت عزیز نے زلزلہ سے متاثرین کی بحالی کیلئے 12 نکاتی ایجنڈا پیش کیا ہے اور کہا ہے کہ بحالی کیلئے 5۔ارب ڈالر کی ضرورت ہوگی اور 5 سے 10 سال کا عرصہ لگ سکتا ہے اب صورتحال بہتر ہو رہی ہے ایدھی فاؤنڈیشن نے بہت اہم کردار ادا کیا ہے۔

حلف اٹھا لیا نومنتخب ضلعی، تحصیل ٹاؤن ناظمین اور کونسلرز نے حلف اٹھا لیا ہے لاہور سے میاں عامر محمود کراچی سے مصطفیٰ کمال کوئٹہ سے میر مقبول لہڑی، گجرات سے چوہدری شجاعت حسین ساہیوال سے رائے حسن نواز اوکاڑہ سے سید اسد گیلانی نے ضلعی ناظم کا حلف اٹھا کر ذمہ داریاں سنبھال لیں۔

عذاب یا آزمائش: جامعہ اشرفیہ کے سربراہ عبدالرحمان اشرفی نے روزنامہ خبریں کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ حالیہ زلزلہ کی تباہیوں کے تصور سے بھی رونا آتا ہے۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ یہ عذاب تھا یا آزمائش۔ یہ زلزلہ قیامت صغریٰ تھا۔ہمیں اللہ سے معافی مانگنی چاہئے۔امام مہدی کی آمد ہو چکی ہے۔ وہ جلد اپنے ظہور کا اعلان کریں گے۔امام مہدی کا ظہور قیامت کی واضح علامت ہے۔لیکن قیامت سے پہلے کے زلزلے بہت ہولناک اور تباہ کن ہوں گے۔انسان پر مصیبتیں گناہوں سے آتی ہیں۔ہمیں اپنے اعمال درست کرنے چاہئیں۔(خبریں 15 اکتوبر 2005ء)

اخبار کی قلمی معاونت کیجئے

الفضل آپ کا اپنا اخبار ہے۔اسے آپ نے اور ہم سب نے مل کر سنوارنا ہے۔اسے مزید دلچسپ اور مفید بنانا ہے۔ روزمرہ زندگی کے سینکڑوں تجارب، مشاہدات اور معلومات ایسی ہیں جن میں آپ دوسروں کو اپنے ساتھ شامل کر کے انہیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں ۔آپ اپنے ایسے مشاہدات و تجربات اور مختلف واقعات پر اپنے محسوسات وقلبی کیفیات کو تحریر میں ڈھالئے اور ہمیں بھجوایئے۔ ہم انشاء اللہ آپ کی مرسلہ نگارشات کے انتخاب سے الفضل کو سجائیں گے۔

(ادارہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 20 اکتوبر 2005ء	
انتہائے سحر	4:53
طلوع آفتاب	6:13
زوال آفتاب	11:53
وقت افطار	5:34

گمشدہ طلائی گھڑی

گزشتہ جمعہ بیت اقصیٰ ربوہ میں ایک عدد لیڈی طلائی گھڑی کہیں گر گئی ہے۔جس کو ملی ہو براہ مہربانی مکرم عبدالستار خان صاحب کو دفتر الفضل میں پہنچا دیں۔

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,Fax:6213966

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون:6213158 موبائل:03336526292

SHARIF JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

نیشنل الیکٹرونکس
کی طرف سے خصوصی رمضان آفر + شادی پیکج
رمضان المبارک میں تمام احمدی احباب کو رمضان آفر + شادی پیکج میں ڈسکاؤنٹ
فریج 10 فٹ -/14200 TV "14 -/5300 مائیکرو ویو، اوون -/3000
استری پیناسونک -/900 کوکنگ رینج 5200، واشنگ مشین فل پلاسٹک باڈی /4000
اے سی 15200 اس کے علاوہ اور بہت کچھ۔
طالب دعا: منصور احمد
7223228-7357309
Mob:0345-4041121

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول
فون نمبر:047-6213653 پر آرڈر بک کروائیں

C.P.L 29-FD